

جملہ حقوق بحق پبلشرز محفوظ ہیں

کلیدِ مصداور



جس میں تمام مصداور

مع مضارع و حاصل مصدر

افعال بنانے کے قاعدے، گردانیں وغیرہ
اسباق کے طور پر نہایت وضاحت سے درج
ہیں، جن کا یاد کرنا بہت ہی آسان ہے

از

مولوی محمد عبداللہ

منشی فاضل سابق استاد فارسی

اسلامیہ ہائی سکول ایمن آباد

مصنف

کلید ترجمہ فارسی کلید فارسی (ششم تا ہشتم)

پاک فارسی گرامر و ٹڈل، پاک فارسی ترجمہ (ٹڈل)

پاک اردو گرامر ششم تا ہشتم اور نهم و دهم وغیرہ

برائے افادہ

ٹڈل وہائی کلاسز

پبلشرز اینڈ بک سیلرز

حاجی فرمان علی اینڈ سن

احسان پبلشرز

اسٹالسٹ:

منیر مارکیٹ، 7- اردو بازار لاہور۔ 0300-4277323

کلیدِ مصادر

یعنی

جس میں تمام ضروری مصادر مع مضارع و حاصل مصدر اور افعال
بنانے کے قاعدے، گردانیں وغیرہ اسباق کے طور پر نہایت
وضاحت سے درج ہیں۔ جن کا یاد کرنا نہایت ہی آسان ہے

مولوی محمد عبداللہ حسینی فاضل میڈیکل سائنس، اسلامیہ کالج سکول امین آباد

مصنف: کلید ترجمہ فارسی، قواعد دستور فارسی (جدید میڈیکل سائنس پر مشین گرامر) دستور اردو:

برائے افادہ قیمت 30-00

طلبائے مڈل و ہائی کلاسز

پبلشرز

حاجی فرمان علی اینڈ سنز نمک سلیرز و پبلشرز۔ اردو بازار لاہور

پیش لفظ

عرصہ سے میری خواہش تھی کہ ایسے طریق پر مصادر، مضارع اور محال مصدر قلمبند کروں۔ جس سے طلبہ کو یاد کرنے میں آسانی ہو۔ کیونکہ اس سے پیشتر جن فارسی علماء نے مصادر قلمبند کیے ہیں۔ وہ ردیف وار ہیں۔ جن کا یاد کرنا طلبہ کے لیے کافی مشکل ہے۔ لہذا طلبہ کی اس تکجیف کو محسوس کرتے ہوئے خاکسار نے قلمبند مصادر نامی رسالہ مرتب کیا ہے جس میں طلبہ کو آسان سے مشکل کی طرف چلایا گیا ہے۔ قلمبند مصادر چوبیس اسباق پر مشتمل ہے۔ چنانچہ پہلے سوالہ اسباق میں تمام ضروری مصادر مع مضارع اور حاصل مصدر درج کیے گئے ہیں۔ ہر ایک سبق ۱۶ مصادر پر مشتمل ہے۔ سب سے پہلے عام فہم اور کثیر الاستعمال مصادر رکھے گئے ہیں۔ بعد ازاں مشکل۔ اسی طرح درجہ درجہ تمام ضروری مصادر تحریر کیے گئے ہیں۔

باقی آٹھ اسباق میں افعال کی تسمیں (ماضی، مضارع، حال، مستقبل، امر، نہی) ماضی کی تسمیں، فعل لازم متعدی، فعل معروف مجہول ان کے بنانے کے قاعدے گردائیں مذکر، مؤنث، واحد، جمع، اعداد، اسم تصغیر، اسم کبر، اسم ظرف، اسم فاعل، اسم مفعول اور مرکبات ناقص وغیرہ درج کیے گئے ہیں۔ جن کا یاد کرنا نابت ہی آسان ہے۔

خبر اندیش

محمد عبداللہ المن آباد

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	مصادر درس اول	۴	۱۹	فعل مضارع	۲۳
۲	" درس دوم	۵	۲۰	فعل حال	۲۳
۳	" درس سوم	۶	۲۱	فعل مستقبل	۲۴
۴	" درس چہارم	۷	۲۲	فعل امر، فعل نہی	۲۵
۵	" درس پنجم	۸	۲۳	درس ہجہ ہم (لازم متعذر)	۲۶
۶	" درس ششم	۹	۲۴	درس نوزدہم (معروف مجہول)	۲۷
۷	" درس ہفتم	۱۰	۲۵	درس ہشتم (متعذر کی اقسام)	
۸	" درس ہشتم	۱۱		بمجاہذ بناوٹ	
۹	" درس نہم	۱۲	۲۶	افعال معروف کی گردانیں	۳۰
۱۰	" درس دہم	۱۳	۲۷	افعال مجہول کی گردانیں	۳۵
۱۱	" درس یازدہم	۱۴	۲۸	درس بیست و یکم مذکر، مؤنث	۳۷
۱۲	" درس دوازدہم	۱۵	۲۹	درس بیست و دوم (اعداد)	۳۸
۱۳	" درس سیزدہم	۱۶	۳۰	درس بیست و سوم واحد جمع	۴۱
۱۴	" درس چہار دہم	۱۷	۳۱	اسم تصغیر	۴۲
۱۵	" درس پانزدہم	۱۸	۳۲	اسم متبخر، اسم ظرف	۴۳
۱۶	" درس شانزدہم	۱۹	۳۳	اسم فاعل	۴۵
۱۷	" درس ہجہ ہم (افعال کی اقسام)	۲۰	۳۴	اسم مفعول	۴۷
۱۸	" ماضی اور اس کی اقسام	۲۰	۳۵	درس بیست و چہارم (مرتبہ)	۴۸

درس اول

مصدر	معنی	مضارع	معنی	حاصل مصدر
آمدن	آنا	آید	آئے	آمد
رفتن	جانا	رود	جانے	روشن - رفتار
خوردن	کھانا	خورد	کھائے	خورش
نوشیدن	پینا	نوشد	پئے	-
نوشتن	لکھنا	نویسد	لکھے	نوشت
خواندن	پڑھنا	خواند	پڑھے	خواندگی
دادن	دینا	دبد	دیئے	داد و دہش
گرفتن	لینا - پکڑنا	گبرد	پکڑے	گرفت
نشستن	بیٹھنا	نیشیند	بیٹھے	نشست
برخواستن	اٹھنا	برخیزد	اٹھے	برخواست
داشتن	رکھنا	دارد	رکھے	-
شدن	ہونا	شود	ہوئے	شد
خفتن	سونا	خسپد	سوئے	-
بیدار شدن	جاگنا	بیدار شود	جاگے	-
دیدن	دیکھنا	دیند	دیکھے	بینائی - بینش
شنیدن	سنا	شنود	سُنے	شنوائی

درس دوم

مصدر	معنی	مضارع	معنی	حاصل مصدر
خندیدن	ہنسنا	خندد	ہنسے	خندہ
گریستن	رونا	گرید	روئے	گریہ
آوردن	لانا	آورد	لائے	آورد
بردن	لے جانا	برد	لے جائے	x
کردن	کرنا	گند	کرے	کار
زدن	مارنا	زند	مارے	زد
گریختن	بھاگنا	گریزد	بھاگے	گریز
گفتن	کہنا۔ بولنا	گوید	کہے۔ بولے	گفتار۔ گویائی
رسیدن	پہنچنا	رسد	پہنچے	رسانی
آموختن	سیکھنا	آموزد	سیکھے	آموزگاری
آموختن	سکھانا	آموزد	سکھائے	آموزگاری
پختن	پکنا	پزد	پکے	پیش، پخت، پز
پختن	پکانا	پزد	پکائے	پیش، پخت، پز
دوختن	سینا	دوزد	سیئے	دوخت، دوزنگی
خریدن	خریدنا	خرد	خریدے	خرید
فروختن	بیچنا	فروشد	بیچے	فروخت

دریں سوم

مصدر	معنی	مضارع	معنی	حاصل مصدر
مُردن	مرنا	بمیرد	مرے	x
دویدن	دوڑنا	دوَد	دوڑے	دو
پُرسیدن	پوچھنا	پُرسد	پوچھے	پُرسش
کشادن	کھولنا	کشاید	کھولے	کشاش
بخشیدن	بخشنا	بخشد	بخشنے	بخشش
کوشیدن	کوشش کرنا	کوشد	کوشش کرے	کوشش
پُروردَن	پالنا	پُرورد	پالے	پرورش
ایستادن	کھڑے ہونا	ایستد	کھڑا ہوئے	ایستادگی
پوشیدن	پہنا	پوشد	پہنے	پوشش
جُستن	دھونڈنا	جُوید	دھونڈے	جُستجو
دانستن	جاننا	داند	جانے	دانش - دانائی
ساختن	بنانا	سازد	بنائے	ساخت
سوختن	جلنا جلانا	سوزد	جلے	سوز
کاشتَن	بونا	کارَد	بوئے	کاشت
کشیدن	کھینچنا	کشد	کھینچے	کشش
شناختن	پہچانا	شناسد	پہچانے	شناسائی

درس چہارم

مصدر	معنی	مضارع	معنی	حاصل مصدر
فرستادن	بھیجنا	فرستند	بھیجے	x
یافتن	پانا	یابند	پائے	یافت
خشستن	دھونا	شویند	دھوئے	خشست شو
دزدیدن	چُرانا	دُزدَد	چُرائے	دزدی
خواستن	چاہنا	خواہند	چاہے	خواہش
خرامیدن	ٹھلنا	خرامند	ٹھلے	خرام
گشتن	مار ڈالنا	گشتند	مار ڈالے	گشت
ترسیدن	ڈرنا	ترسند	ڈرے	ترس
کشتن	بوننا	کارند	بوئے	کشت
آزمودن	آزمانا	آزمایند	آزمائے	آزمایش
آراستن	سوارنا	آرایند	سوارے	آرایش
انداختن	ڈالنا۔ پھینکنا	اندازند	ڈالے	انداز۔ اندازہ
اُفتادن	گر پڑنا	اُفتند	گر پڑے	افتادگی۔ افتاد
آفریدن	پیدا کرنا	آفرینند	پیدا کرے	آفرینش
بوسیدن	چومنا	بوسند	چومے	بوسہ۔ بوس
بوسیدن	بوسیدہ ہونا	بوسند	بوسیدہ ہوئے	بوسیدگی

درس پنجم

مصدر	معنی	مضارع	معنی	مصدر
بود	ہوئے	بود- باشد	ہونا	بودن
بارش	برے	بارد	برسنا	باریدن
برش	کاٹے	برد	کاٹنا	بریدن
بازی	کھیلے	بازد	کھیلنا	بازیدن
جست	گودے	جہد	گودنا- اچھلنا	جستن
روئیدگی	اُگے	روید	اُگنا	روئیدن
فرمائش	فرمانے	فرماید	فرمانا	فرمودن
فمائش	سمجھے	فہمد	سمجھنا	فہمیدن
گزشت	گزریے	گزرد	گزرنا	گزشتن
لغزش	بھسلے	لغزو	پھسلنا	لغزیدن
بندش بندوبست	باندھے	بندد	باندھنا	بستن
آمیزش	ملے- ملائے	آمیزد	ملنا- ملانا	آمیختن
اندوختہ	جمع کرے	اندوزد	جمع کرنا	اندوختن
برآمدگی	نکلے	برآید	نکلنا	برآمدن
برآوردگی	نکالے	برآورد	نکالنا	برآوردن
پرواز	اُڑے	پرد	اُڑنا	پریدن

درس ششم

مصدر	معنی	مضارع	معنی	مصدر
آسودن	آرام پانے	آساید	آرام پانا	آسودن
آویختن	لٹکے	آویزد	لٹکنا	آویختن
باften	بسنے	باftد	بُننا	باften
باختن	کھیلے۔ مارے	بازد	کھیلنا۔ مارنا	باختن
پنداشتن	خیال کرے	پندارد	خیال کرنا	پنداشتن
پاشیدن	چھڑکے	پاشد	چھڑکنا	پاشیدن
پیوستن	ملے۔ ملائے	پیوندد	ملنا۔ ملانا	پیوستن
ترسیدن	ڈرے	ترسد	ڈرنا	ترسیدن
جوشیدن	اُبلے	جوشد	اُبلنا	جوشیدن
چیدن	چُسنے	چیدد	چُسننا	چیدن
خاریدن	کھجلائے	خارد	کھجلاانا	خاریدن
دربیدن	پھاڑے	درد	پھاڑنا	دربیدن
ریختن	گرے۔ گرائے	ریزد	گرنا۔ گرانا	ریختن
شمردن	گنے	شمارد	گننا	شمردن
شگفتن	کھلے	شگفتد	کھلنا	شگفتن
نمودن	دکھائے	نماید	دکھانا۔ کرنا	نمودن
حاصل مصدر	معنی	مضارع	معنی	مصدر
آساکش	آرام پانے	آساید	آرام پانا	آسودن
آویزش	لٹکے	آویزد	لٹکنا	آویختن
بافت	بسنے	باftد	بُننا	باften
بازی۔ باخت	کھیلے۔ مارے	بازد	کھیلنا۔ مارنا	باختن
پندارد	خیال کرے	پندارد	خیال کرنا	پنداشتن
پاش	چھڑکے	پاشد	چھڑکنا	پاشیدن
پیوند	ملے۔ ملائے	پیوندد	ملنا۔ ملانا	پیوستن
ترس	ڈرے	ترسد	ڈرنا	ترسیدن
جوش	اُبلے	جوشد	اُبلنا	جوشیدن
x	چُسنے	چیدد	چُسننا	چیدن
خارش	کھجلائے	خارد	کھجلاانا	خاریدن
درنگی	پھاڑے	درد	پھاڑنا	دربیدن
ریزش	گرے۔ گرائے	ریزد	گرنا۔ گرانا	ریختن
شمار	گنے	شمارد	گننا	شمردن
شگفت	کھلے	شگفتد	کھلنا	شگفتن
نمائش۔ نمود	دکھائے	نماید	دکھانا۔ کرنا	نمودن

درسِ مفتاح

مصدر	معنی	مضارع	معنی	مصدر
آسودن	آرام پانے	آساید	آرام پانا	آسودن
آزردن	رنجیدہ ہونے	آزارد	رنجیدہ ہونا	آزردن
افزودن	بڑھے۔ بڑھائے	افزاید	بڑھنا۔ بڑھانا	افزودن
اندیشیدن	سوچے	اندیشد	سوچنا	اندیشیدن
بالیدن	بڑھے	بالد	بڑھنا	بالیدن
بیختن	چھانے	بیزد	چھانا	بیختن
پسندیدن	پسند کرے	پسندد	پسند کرنا	پسندیدن
تاختن	حملہ کرے	تاخدد	حملہ کرنا	تاختن
تاقتن	چمکے، بٹے	تااید	چمکنا، بٹنا	تاقتن
ستودن	تعریف کرے	ستاید	تعریف کرنا	ستودن
توانستن	سکے	تواند	سکنا	توانستن
خراشیدن	چھیلے	خراشد	چھیلنا	خراشیدن
دروودن	کھائے	دروود	کھانا (فصل)	دروودن
رستن	نجات پائے	رشد	نجات پانا	رستن
زیستن	جئے	زید	جینا	زیستن
سراشدن	گائے	سراید	گانا	سراشدن

دریں، مشتم

مصدر	معنی	مضارع	معنی	حاصل مصدر
سرتن	گوندھنا	سرشد	گوندھے	سرت
شاشیدن	پیشاب کرنا	شاشد	پیشاب کرے	شاش
شکستن	ٹوڑنا۔ ٹوٹنا	شکند	ٹوڑے۔ ٹوٹے	شکست
آمرزیدن	بخشنا	آمرزد	بخشنے	آمرزش
آلودن	آلودہ ہونا	آلاید	آلودہ ہوئے	آلائش
آبگجستن	آبھارنا	آبگزد	آبھارے	آبگفت
برگشتن	ٹوٹنا	برگزد	ٹوٹے	برگشتگی
بوئیدن	سوگھنا	بوید	سوگھے	بو
پذیرفتن	ماننا	پذیرد	مانے	پذیرائی
پیمودن	ناپنا	پیماید	ناپے	پیمائش
تراشیدن	چھیلنا	تراشد	چھیلے	تراش
چربیدن	چرنا	چرد	چرے	چرا
خشن	زخمی ہونا۔ تھکنا	خشد	تھکے	خستگی
درخشیدن	چمکنا	درخشد	چمکے	درخشندگی
رنجیدن	رنجیدہ ہونا	رنجد	رنجیدہ ہوئے	رنجش
ستیزیدن	لڑنا	ستیزد	لڑے	ستیزہ

درس نہم

مصدر	معنی	مضارع	معنی	مصدر
سنودن	تعریف کرنا	تساید	تعریف کرنا	سنودن
شگافتن	پھاڑنا چیرا پھینا	شگافت	پھاڑنا چیرا پھینا	شگافتن
طلبیدن	بلانا	طلبند	بلانا	طلبیدن
غریدن	غرانا۔ گرجنا	غرَد	غرانا۔ گرجنا	غریدن
غنودن	اونگھنا	غنود	اونگھنا	غنودن
فرسودن	گھسنا	فرساید	گھسنا	فرسودن
کوفتن	کوٹنا۔ ٹھوکننا	کو بد	کوٹنا۔ ٹھوکننا	کوفتن
گذاختن	پگھلنا۔ پگھلانا	گذازد	پگھلنا۔ پگھلانا	گذاختن
گذشتن	چھوڑنا	گذارد	چھوڑنا	گذشتن
گزینان	کاٹ کھانا	گزد	کاٹ کھانا	گزینان
گنجیدن	سمانا	گنجد	سمانا	گنجیدن
لرزیدن	کانپنا	لرزد	کانپنا	لرزیدن
مالیدن	بلنا	مالد	بلنا	مالیدن
ماچیدن	چومنا	ماچد	چومنا	ماچیدن
نازیدن	ناز کرنا	نازد	ناز کرنا	نازیدن
نالیدن	رونا۔ شور کرنا	نالہ	رونا۔ شور کرنا	نالیدن
مصدر	معنی	مضارع	معنی	مصدر
سنائش	تعریف کرے	تساید	تعریف کرے	سنائش
شگاف	پھاڑے	شگافت	پھاڑے	شگاف
طلب	بلائے	طلبند	بلائے	طلب
غرش	غرائے	غرَد	غرائے	غرش
غنودگی	اونگھے	غنود	اونگھے	غنودگی
فرسودگی	گھسے	فرساید	گھسے	فرسودگی
کوفت	کوٹے۔ ٹھوکے	کو بد	کوٹے۔ ٹھوکے	کوفت
گداز	پگھلے۔ پگھلائے	گذازد	پگھلے۔ پگھلائے	گداز
گذاشت	چھوڑے	گذارد	چھوڑے	گذاشت
گزیدگی	کاٹ کھائے	گزد	کاٹ کھائے	گزیدگی
گنجائش	سمائے	گنجد	سمائے	گنجائش
لرزش۔ لرزه	کانپے	لرزد	کانپے	لرزش۔ لرزه
مائش	بلے	مالد	بلے	مائش
ماچ	چومے	ماچد	چومے	ماچ
ناز۔ نازش	ناز کرے	نازد	ناز کرے	ناز۔ نازش
نالہ۔ نالش	روئے	نالہ	روئے	نالہ۔ نالش

درس دہم

مصدر	معنی	مضارع	معنی	مصدر
نگاشتَن	لکھنا نقش کرے	نگارَد	لکھنا نقش کرنا	نگاشتَن
نگرِیستن	دیکھے	نگرَد	دیکھنا	نگرِیستن
نواختَن	عزت کرے	نوازَد	عزت کرنا	نواختَن
ہراسیدن	ڈرے	ہراسَد	ڈرنا	ہراسیدن
وزیدن	چلے	وزَد	ہوا کا چلنا	وزیدن
ورزیدن	اختیار کرے	ورزَد	اختیار کرنا	ورزیدن
آرامیدن	آرام کرے	آرامَد	آرام کرنا دینا	آرامیدن
آغازیدن	آغاز کرے	آغازَد	آغاز کرنا	آغازیدن
نہادن	رکھے	نہَد	رکھنا	نہادن
افگندن	ڈالے	افگَنَد	ڈالنا پھینکنا	افگندن
افروختَن	روشن کرے	افروزَد	روشن کرنا	افروختَن
افسردن	ٹھٹھڑے	افسَرَد	ٹھٹھڑنا	افسردن
افراختَن	بلند کرے	افرازَد	بلند کرنا	افراختَن
پالودن	صاف کرے	پالایَد	صاف کرنا	پالودن
نوریدن	طے کرے	نورَد	طے کرنا پیٹنا	نوریدن
پرستیدن	پوہے	پرستَد	پوہنا	پرستیدن

دریں یازدہم

مصدر	معنی	مضارع	معنی	حاصل مصدر
پیراستن	سوارانہ کا چھانٹنا	پیراؤ	سوارے	پیرائش
پوئیدن	دوڑنا	پوئید	دوڑے	پوئید۔ پوئش
تابیدن	چمکنا۔ دکھنا	تابا۔	چمکے۔ دکھے	تاب
تپیدن	تڑپنا	تپد	تڑپے	تپش
تراویدن	رشنا۔ ٹپکنا	تراود	رے۔ ٹپکے	تراوش
جنبیدن	حرکت کرنا	جنبد	حرکت کرے	جنبش
چشیدن	چمکنا	چشد	چمکے	چاشنی
چکیدن	ٹپکنا	چکد	ٹپکے	پخش
برخاستن	اٹھنا	برخیزد	اٹھے	برخاست
خروشدن	شور کرنا	خروشد	شور کرے	خروش
خموشدن	چُپ رہنا	خموشد	چُپ رہے	خمش
خوابیدن	سونا	خوابد	سوئے	خواب
دمیدن	پھونکنا	دمد	پھونکے	دم
دوئیدن	دوبنا	دوئد	دوبے	x
ربودن	لے جانا	رباؤد	لے جائے	ربودگی
ریسیدن	کاتنا	ریسد	کاتے	ریس

درس دوازدهم

مصدر	معنی	مضارع	معنی	مصدر
رقص	ناچے	رقصہ	ناچنا	رقصیدن
روب	بھاڑے	روبہ	بھاڑنا	رفتن
رم۔ رمیدگی	بھاگے	رمد	بھاگنا (ڈر کر)	رمیدن
زائیدگی	جنے	زاید	جاننا	زائیدن
زاری	روئے	زارہ	رونا	زاریدن
زیب	زیب دے	زیبہ	زیب دینا	زیبیدن
x	پیسے۔ گھسے	ساید	پیسنا۔ گھسنا	ساییدن
سپارش، سپردگی	سپرد کرے	سپارد	سپرد کرنا	سپردن
سنج۔ سنجیدگی	تو لے	سنجد	تولنا	سنجیدن
x	ٹلے کرے	سپرد	ٹلے کرنا	سپردن
شائستگی	ذائقہ ہوئے	شاید	لائق ہونا	شائستن
شکیبائی	صبر کرے	شکبہ	صبر کرنا	شکبیدن
شتاب	دوڑے	شتابہ	دوڑنا	شتافتن
شورش	شور کرے	شورد	شور کرنا	شوریدن
طیش	بے قرار ہوئے	طپہ	بے قرار ہونا	طپیدن
طراز	نقش و نگار کرے	طرازہ	نقش و نگار کرنا	طرازیدن

درس سیرہم

مصدر	معنی	مضارع	معنی	ماثل مصدر
غاریتدن	لوٹنا	غازند	لوٹنا	غارت
فریقتن	فریب دینا	فریبہ	فریب دینا	فریب
فزودن	زیادہ ہونا کرنا	فزاید	زیادہ ہونا کرنا	فزائش
فشرودن	پھوڑنا، دبانا	فشرود	پھوڑنا، دبانا	فشار
کاستن	گھٹنا۔ گھٹانا	کابد	گھٹنا۔ گھٹانا	کاست
کاویدن	کھودنا	کاود	کھودنا	کاوش
کنیدین	کھودنا	کند	کھودنا	کاوش
گرائیدن	رغبت کرنا	گراید	رغبت کرنا	گرائش
گرویدن	پھرنّا۔ گھومنا	گرد	پھرنّا۔ گھومنا	گردش
گزاردن	ادا کرنا	گزارد	ادا کرنا	x
گستردن	پچھانا	گسترد	پچھانا	x
لاقیدن	لاف مارنا	لافد	لاف مارنا	لاف
ماندن	رہنا۔ عاجز کرنا	ماند	رہنا۔ عاجز کرنا	مانگی
لیسیدن	چاٹنا	لیسد	چاٹنا	x
مانتن	مشابہ ہونا	ماند	مشابہ ہونا	مانائی
مکیدن	چوسنا	مکد	چوسنا	مکش

درس چہارم

مصدر	معنی	مضارع	معنی	حاصل مصدر
آلابیدن	آلودہ کرنا	آلاید	آلودہ کرے	آلایش
آماسیدن	سُوجنا	آماسد	سُوجے	آماس
آمودن	بھڑنا	آمایند	بھرے	آماس
انگاشتن	خیال کرنا	انگارد	خیال کرے	انگاش
انجامیدن	تمام ہونا	انجامد	تمام ہوئے	انجام
افشاندن	جھاڑنا	افشاند	جھاڑے	افشال
افشرون	پنچوڑنا	افشرد	پنچوڑے	افشار
باستن	ہونا۔ چاہنا	باید	چاہے	باست
برشتن	بھوننا	برید	بھونے	x
بنجیدن	بنجیہ کرنا	بنجد	بنجیہ کرے	بنجیہ
پائیدن	ٹھیرنا	پاید	ٹھیرے	پائیدگی
پرداختن	مشغول ہونا	پردازد	مشغول ہوئے	پرداخت
پرداختن	ادا کرنا	پردازد	ادا کرے	پرداخت
پژوہیدن	تلاش کرنا	پژوہد	تلاش کرے	پژوہش
پیمیدن	لپٹنا۔ لپیٹنا	پیچد	لپٹے یا لپیٹے	پیمش پیچ
ترکیدن	ترک کرنا۔ پھٹنا	ترکد	پھٹے	x

درس پانزدہم

مصدر	معنی	مضارع	معنی	مصدر
x	گرم ہوئے	تفسد	گرم ہونا	تفسیدن
چاوش	چبائے	چاود	چبانا	چاویدن
چسپیدگی	چمٹے	چسپد	چکنا-چمٹنا	چسپیدن
چمش	چکے	چمد	چکنا	چمیدن
x	گھسے	خزد	گھسنا	خزیدن
خلش	چمٹے	خلد	چھنا	خلیدن
خم-خمیدگی	بھکے	خمد	چھکنا-ٹیرھانا	خمیدن
x	بانکے	راند	بانگنا-چلانا	راندن
رانا	رائی پائے	رہد	رائی پانا	رہیدن
زدائن	چمکائے	زداید	چمکانا	زودودن
x	چھوئے	پسوزد	چھوونا	پسونخن
سزا	لائق ہوئے	سزد	لائق ہونا	سنزیدن
سگال	سوچے	سگالد	سوچنا	سگالیدن
شکوخ	ٹھوکر کھائے	شکوخذ	ٹھوکر کھانا	شکوخذیدن
x	غم کھائے	گسارد	غم کھانا	گساردن
گوارش	ہضم ہوئے	گوارد	ہضم ہونا	گواریدن

درس شانزدہم

مصدر	معنی	مضارع	معنی	حاصل مصدر
نامیدن	نام رکھنا	نامد	نام رکھے	نام
نکوہیدن	بُرا بھلا کہنا	نکوہد	بُرا بھلا کہے	نکوہش
نیوشیدن	سُننا	نیوشد	سُنے	x
ورغلانیدن	بہکانا	ورغلاند	بہکائے	x
یاوہ گفتن	بکنا	یاوہ گوید	بکے	یاوہ گوئی
سُفتن	پرونا	سفتد	پروئے	x
سُتردن	مونڈنا	سُترد	مونڈے	ستردگی
ستودن	تعریف کرنا	ستاید	تعریف کرے	ستائش

مصدر کی تعریف و پہچان

مصدر کے لفظی معنی جائے صدور (نکلنے کی جگہ) ہیں۔ چونکہ اس سے بھی مختلف قسم کے اسم فعل نکلتے ہیں۔ اس لیے اسے مصدر کہتے ہیں۔ لیکن گرامر میں مصدر اُس اسم کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا کرنا۔ بھونا یا سہنا پایا جائے فارسی میں مصدر کی علامت لفظ کے آخر ”دن“ یا ”تن“ ہے اور اردو میں ”نا“ ہے جیسے خوردن (کھانا)، نوشیدن (پینا)، زدن (مارنا)، نوشتن (لکھنا)، گفتن (کہنا)، بولنا وغیرہ۔

درس ہفتم افعال کی اقسام

۱۔ ماضی

ماضی وہ فعل ہے جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے جیسے اِسلم رفت (اِسلم گیا)

ماضی کی قسمیں

۱۔ ماضی مطلق وہ ماضی ہے جس میں مطلق گزرا ہوا زمانہ پایا جائے یعنی زمانہ کے قریب یا بعید ہونے کا کچھ لحاظ نہ ہو۔ جیسے اِسلم نان خورد (اِسلم نے روٹی کھائی)

بنانے کا قاعدہ

مصدر کے آخر سے آن حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے رفتن سے رفت۔ خوردن سے خورد۔ رفت اور خورد صیغہ واحد ہیں باقی ذیل کی علامتیں زیادہ کرنے سے بنتے ہیں۔

علامہ: جمع غائب واحد حاضر جمع حاضر واحد متکلم جمع متکلم

ند ی ید م یم
گردان: واحد غائب جمع غائب واحد حاضر جمع حاضر واحد متکلم جمع متکلم

رفت رفتند رفتی رفتید رفتم رفتتم
ترجمہ: وہ گیا وہ گئے تو گیا تم گئے میں گیا ہم گئے

۲۔ ماضی قریب وہ ماضی ہے جس میں قریب کا گزرا ہوا زمانہ پایا جائے۔ جیسے رفتہ است (وہ گیا ہے) اس کی علامت اُردو صبیغہ واحد غائب میں ”ہے“ ہے۔

بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق کے آخر صبیغہ واحد غائب میں ”ہ است“ جمع غائب میں ”ہ اند“ واحد حاضر میں ”ہ (ہ ای)“ جمع حاضر میں ”ہ اید“ واحد متکلم میں ”ہ ام“ اور جمع متکلم میں ”ہ ایم“ زیادہ کرو۔

گروان واحد غائب جمع غائب واحد حاضر جمع حاضر واحد متکلم جمع متکلم
رفتہ است رفتہ اند رفتہ ای رفتہ اید رفتہ ام رفتہ ایم
ترجمہ وہ گیا ہے وہ گئے ہیں تو گیا ہے تم گئے ہو میں گیا ہوں ہم گئے ہیں
۳۔ ماضی بعید وہ ماضی ہے جس میں بعید کا گزرا ہوا زمانہ پایا جائے جیسے رفتہ بود (وہ گیا تھا) اس کی علامت اُردو صبیغہ واحد غائب میں ”تھا“ ہے۔

بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق کے آخر صبیغہ واحد غائب میں ”ہ بود“ جمع غائب میں ”ہ بودند“ واحد حاضر میں ”ہ بودی“ جمع حاضر میں ”ہ بودید“ واحد متکلم میں ”ہ بودم“ اور جمع متکلم میں ”ہ بودیم“ زیادہ کرو۔

گروان واحد غائب جمع غائب واحد حاضر جمع حاضر واحد متکلم جمع متکلم
رفتہ بود رفتہ بودند رفتہ بودی رفتہ بودید رفتہ بودم رفتہ بودیم
ترجمہ وہ گیا تھا وہ گئے تھے تو گیا تھا تم گئے تھے میں گیا تھا ہم گئے تھے
۴۔ ماضی شکیبہ وہ ماضی ہے جس میں شک پایا جائے۔ جیسے نوشیدہ باشد (پیا ہوگا)

اس کی علامت اُردو صیغہ واحد غائب میں "ہوگا" ہے۔

بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق کے آخر "ہ" ہاشد لگانے سے صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے جیسے
نوشیدہ سے نوشیدہ ہاشد گروان

واحد غائب جمع غائب واحد حاضر جمع ماضی واحد متکلم جمع متکلم
نوشیدہ ہاشد نوشیدہ ہاشد نوشیدہ ہاشد نوشیدہ ہاشد نوشیدہ ہاشد
اس نے پیاہوگا انہوں نے پیاہوگا تو نے پیاہوگا تم نے پیاہوگا میں نے پیاہوگا ہم نے پیاہوگا
۵۔ ماضی استمراری وہ ماضی ہے جس میں کام کا جاری رہنا پایا جائے جیسے می رفت (وہ
جاتا تھا) یہی نوشیدہ (وہ پی رہا تھا) اُس کی علامت اُردو صیغہ واحد غائب میں "تا تھا" یا "رہتا تھا" ہے۔

بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق کے پہلے "می" یا "ہی" لگا دو جیسے رفت سے می رفت یا ہی رفت
گروان واحد غائب جمع غائب واحد حاضر جمع حاضر واحد متکلم جمع متکلم
می رفت می رفتند می رفتی می رفتید می رفتی می رفتید می رفتی می رفتید
ترجمہ وہ جاتا تھا وہ جاتے تھے تو جاتا تھا تم جاتے تھے میں جاتا تھا ہم جاتے تھے
۶۔ ماضی شرطیہ یا تمنائی وہ ماضی ہے جس میں شرط یا تمنا پائی جائے شرط کی صورت میں شرطی
اور تمنا کی صورت میں تمنائی۔ جیسے اگر اُخوڑے (اگر وہ کھانا) کاش! (اگر وہ آمدے) کاش! وہ
آتا! اُردو میں اُس کی علامت صیغہ واحد غائب میں "تا" ہے۔

بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق کے آخر "ہ" جمہول (ے) زیادہ کرو۔ جیسے رفت سے رفتے (وہ جاتا تھا)

نوع اس ماضی کے صفتیں صیغہ (واحد غائب جمع غائب اور واحد متکلم) ہوتے ہیں اور باقی تین (واحد حاضر جمع حاضر اور جمع متکلم) کی جگہ ترجمہ کرتے وقت ماضی استمراری کے صیغہ استعمال ہوتے ہیں۔

گردانِ واحد غائب جمع غائب واحد حاضر جمع حاضر واحد متکلم جمع متکلم
 رفتے رفتہ می رفتی می رفتید رفتے می رفتیم
 ترجمہ وہ جاتا وہ جاتے تو جانا تم جاتے میں جاتا ہم جاتے
 ے۔ ماضی معطوف یہ ماضی حقیقت میں دو ماضیوں سے مرکب ہوتی ہے جس کی کیفیت یہ ہے کہ جب ایک کام کے کرتے ہی دوسرے کام کا کرنا یا ہونا بیان کرنا مقصود ہوتا ہے تو اس وقت ماضی معطوف استعمال کرتے ہیں جیسے امجد طعام خوردہ رفت (امجد کھانا کھا گیا) اصل میں یوں ہے۔ امجد طعام خوردہ رفت

بنانے کا قاعدہ

گردانِ واحد غائب جمع غائب واحد حاضر جمع حاضر واحد متکلم جمع متکلم
 خوردہ رفت خوردہ رفتید خوردہ رفتی خوردہ رفتید خوردہ رفتیم خوردہ رفتیم
 ترجمہ وہ کھا گیا وہ کھا گئے تو کھا گیا تم کھا گئے میں کھا گیا ہم کھا گئے

۲۔ فعل مضارع

مضارع فعل ہے جس میں حال اور مستقبل کے دونوں معنی پائے جاتے ہیں جیسے کند (کرے) خورد (کھائے) نوشد (پئے) کھجی مضارع خاص حال کے معنی دیتا ہے اور کھجی خاص مستقبل کے اس کی علامت اُردو صیغہ واحد غائب میں (ے) ہے جیسے کند (کرے) خورد (کھائے)

بنانے کا قاعدہ

یہ اضی سے بنتا ہے مگر بنانے کا کوئی کلیقاعدہ نہیں ہاں ایک بات بطور قاعدہ کلیہ کہے کہ مضارع کے آخر ذ اور د سے پہلے حرف پرز برہوتی ہے جیسے۔ کند۔ خورد۔ گوید۔ نوٹ: اس کی گردان کرتے وقت سوائے صیغہ واحد کے تمام صیغوں سے دگر جاتی ہے۔
گردان: واحد غائب جمع غائب واحد حاضر جمع حاضر واحد متکلم جمع متکلم
کند کُند کنی کنید تم کرو میں کروں ہم کریں ترجمہ وہ کرے وہ کریں تو کرے تم کرو میں کروں ہم کریں

۳۔ فعل حال

فعل حال فعل ہے جس میں موجودہ زمانہ پایا جائے جیسے می کند (وہ کرتا ہے) بھی خورد (وہ کھا رہا ہے) اردو میں اس کی علامت بیغہ واحد غائب میں "تا" ہے یا "ر" ہے ہے بنانے کا قاعدہ

فعل مضارع کے پہلے "می" یا "تی" لگا دو جیسے کُند سے می کُند۔
گردان: واحد غائب جمع غائب واحد حاضر جمع حاضر واحد متکلم جمع متکلم
می کند می کُند می کنی می کنید می کنم می کنتم می کنیں ترجمہ وہ کرتا ہے وہ کرتے ہیں تو کرتا ہے تم کرتے ہو میں کرتا ہوں ہم کرتے ہیں

۴۔ فعل مستقبل

فعل مستقبل وہ فعل ہے جس میں آئندہ زمانہ پایا جائے جیسے خواہد (وہ کرے گا) اردو میں اس کی علامت صیغہ واحد غائب میں "گا" ہے۔

بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق کے پہلے ”خواہد“ لگاتے ہیں لیکن ماضی کا صیغہ بدستور قائم رہتا ہے اور لفظ خواہد میں تبدیلی ہوتی ہے۔

گردانِ واحد غائب جمع غائب واحد حاضر جمع حاضر واحد متکلم جمع متکلم
خواہد کرد خواہند کرد خواہی کرد خواہید کرد خواہم کرد خواہیم کرد
ترجمہ وہ کرے گا وہ کریں گے تو کرے گا تم کرو گے میں کروں گا ہم کریں گے

۵۔ فعل امر

فعل امر وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم یا اور غرضت پائی جائے۔
جیسے سلیم یا (سلیم آ) سلیم برو (سلیم جا)

بنانے کا قاعدہ

فعل مضارع کے صیغہ واحد غائب کا آخری حرف دو کر دو تو فعل امر حاضر بن جائے۔
جیسے رو سے رو اور امر حاضر کے شروع میں ”ب“ زیادہ کرتے ہیں۔ اس کے صرف
صیغے واحد حاضر اور جمع حاضر ہوتے ہیں۔

گردانِ واحد حاضر جمع حاضر

ترجمہ تو جا برو
تم جاؤ بروید

۶۔ فعل نہی

فعل نہی وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے سے روکا جائے۔ جیسے اکبر
بازار مرو (اکبر! بازار مت جاؤ)۔

بنائے کا قاعدہ

اگر حاضر کے پہلے تم مفتوح یا نہ مفتوح زیادہ کر دیتے ہو تو اس سے مراد نہ ہو کہ اس کے پاس یا کن امر کی طرح اس کے بھی صرف دو صیغے واحد حاضر اور جمع حاضر ہی ہوتے ہیں۔

گروان واحد حاضر جمع حاضر

مرو مرو
تو نہ جا تو نہ جا

درس مجددیم
فعل کی اقسام فاعل و مفعول کے لحاظ سے

لازم و متعدی

جس فعل کو صرف فاعل کی ہی ضرورت ہو یعنی فعل اور فاعل مل کر جملہ مکمل ہو جائے اسے لازم جیسے احمد نشست (احمد بیٹھا) اور جس فعل کو فاعل اور مفعول دونوں کی ضرورت ہو یعنی جب تک اس کے ساتھ مفعول نہ ملا یا جائے جملہ مکمل نہ ہو اسے متعدی کہتے ہیں جیسے اسلم ن خور (اسلم نے روٹی کھائی) نشست فعل لازم اور خور فعل متعدی ہے

بیہجان کی علامت

جس فعل کے متعلق معلوم کر لیا ہو کہ وہ لازم ہے یا متعدی تو اس سے ماضی طالع بنا کر اس کے ساتھ فاعل ملاؤ۔ اگر اس کے اردو ترجمہ میں "نے" آئے تو متعدی اور اگر آئے تو لازم ہے جیسے سلیم خور (سلیم نے کھایا) اس میں خور متعدی ہے سلیم نشست (سلیم بیٹھا) اس میں نشست لازم ہے کیونکہ اس میں "نے" نہیں آیا۔

نوٹ: فعل لازم کا مصدر بھی لازم ہوتا ہے اور فعل متعدی کا مصدر بھی متعدی ہے۔

درس نوزدہم

(فعل کی اقسام باعتبار فاعل کے معلوم اور نامعلوم ہونے کے)

معروف و مجہول

جس فعل کا فاعل معلوم ہو اُسے معروف اور جس کا نام معلوم ہو اُسے مجہول کہتے ہیں۔ جیسے اہم کتاب داد (اہم نے کتاب دی) اس میں داد فعل معروف ہے کیونکہ اس کا فاعل "اہم" معلوم ہے۔ کتاب دادہ شد (کتاب دی گئی)۔ اس میں دادہ شد فعل مجہول ہے کیونکہ اس بات کا علم نہیں کہ کتاب کس نے دی یعنی دینے والا نامعلوم ہے۔

بنانے کا قاعدہ

جس فعل معروف سے مجہول بنانا ہو اُس کی ماضی مطلق صیغہ واحد غائب کے بعد "ہ شدن" لگا دو۔ تو وہ مصدر مجہول بن جائے گا۔ پھر حسب قاعدہ جو فعل بنانا ہو بناؤ مثلاً خورد سے خوردہ شدن (کھایا جانا) نوشید سے نوشیدہ شدن (پیا جانا) نوٹ: فعل مجہول ہمیشہ متعدی سے بنتا ہے۔ لازم سے نہیں بنتا۔

ماضی مطلق مجہول

قاعدہ: ماضی مطلق معروف کے آخر "ہ شدن" لگا دو جیسے خورد سے خوردہ شد (کھایا گیا)

گردان و احد غائب جمع غائب واحد حاضر جمع حاضر واحد متکلم جمع متکلم

خوردہ شد خوردہ شدند خوردہ شدی خوردہ شدید خوردہ شدم خوردہ شدیم

نزد چمنہ وہ کھایا وہ کھائے تو کھایا تم کھائے میں کھایا ہم کھائے

گیا گئے گیا گئے گیا گئے

ماضی قریب مجہول

قاعدہ: ماضی مطلق معروف کے بعدہ "لگا کر" شدہ است زیادہ کرو جیسے خورد سے خوردہ شد است (وہ کھا گیا ہے)

گردان واحد غائب جمع غائب واحد حاضر جمع حاضر واحد متکلم جمع متکلم
خوردہ شدہ خوردہ شدہ خوردہ شدہ خوردہ شدہ خوردہ شدہ خوردہ شدہ خوردہ شدہ خوردہ شدہ

است اند ای اید ام ایم
ترجمہ وہ کھایا وہ کھائے تو کھایا تم کھائے میں کھایا ہم کھائے
گیا ہے گئے ہیں گیا ہے گئے ہو گیا ہوں گئے ہیں

ماضی بعید مجہول

قاعدہ: ماضی مطلق معروف کے بعدہ "لگا کر" شدہ بود زیادہ کرو جیسے کرے کر دہ شدہ بود (وہ کیا گیا تھا)

گردان واحد غائب جمع غائب واحد حاضر جمع حاضر واحد متکلم جمع متکلم
کر دہ شدہ بود کر دہ شدہ بودند کر دہ شدہ بودی کر دہ شدہ بودید کر دہ شدہ بودم کر دہ شدہ بودم
ترجمہ وہ کیا گیا تھا وہ کئے گئے تھے تو کیا گیا تھا تم کئے گئے تھے میں کیا گیا تھا ہم کئے گئے تھے

ماضی شکیہ مجہول

قاعدہ: ماضی مطلق معروف کے بعدہ "لگا کر" شدہ باشد زیادہ کرو جیسے کر دے کر دہ شدہ باشد (وہ کیا گیا ہوگا)

گردان واحد غائب جمع غائب واحد حاضر جمع حاضر واحد متکلم جمع متکلم
کر دہ شدہ کر دہ شدہ کر دہ شدہ کر دہ شدہ کر دہ شدہ کر دہ شدہ کر دہ شدہ کر دہ شدہ

باشد باشند باشی باشید باشم باشیم
ترجمہ وہ کیا گیا وہ کئے گئے تو کیا گیا تم کئے گئے میں کیا گیا ہم کئے گئے
ہوگا ہوں گے ہوگا ہو گے ہوگا ہوں گے

ماضی ستمبری مجہول

قاعدہ: ماضی مطلق معروف کے بعد ”لگا کر“ می شد“ زیادہ کرو جیسے کرو سے کردہ می شد (وہ کیا جاتا تھا)۔

گردان: واحد غائب جمع غائب واحد حاضر جمع حاضر واحد متکلم جمع متکلم
 کردہ می شد کردہ می شدند کردہ می شدی کردہ می شدید کردہ می شدم کردہ می شدید
 ترجمہ: وہ کیا جاتا تھا وہ کئے جاتے تھے تو کیا جاتا تھا تم کیے جاتے تھے میں کیا جاتا تھا ہم کیے جاتے تھے
 ماضی تمنائی مجہول

قاعدہ: ماضی مطلق مجہول کے آخر ”یائے مجہول“ (ے) لگا دو جیسے کردہ شدہ سے کردہ شد (وہ کیا جاتا)

گردان: واحد غائب جمع غائب واحد حاضر جمع حاضر واحد متکلم جمع متکلم
 کروندے کروندے کردہ می شدی کردہ می شدید کردہ می شدی کردہ می شدید
 ترجمہ: وہ کیا جاتا وہ کئے جاتے تو کیا جاتا تم کئے جاتے میں کیا جاتا ہم کیے جاتے
 فعل مضارع مجہول

قاعدہ: ماضی مطلق معروف کے بعد ”لگا کر“ شود“ زیادہ کرو جیسے زد سے زدہ شود (وہ مارا جائے)

گردان: واحد غائب جمع غائب واحد حاضر جمع حاضر واحد متکلم جمع متکلم
 زدہ شود زدہ شوند زدہ شوی زدہ شوید زدہ شوم زدہ شوبم
 ترجمہ: وہ مارا وہ مارے تو مارا تم مارے میں مارا ہم مارے
 جائے جائیں جائے جائیں

قاعدہ: مضارع مجہول میں شود سے پہلے سی زیادہ کر دیجیے وہ شود سے شود کی شود (وہ مارا جاتا ہے)

کردان: واحد غائب جمع غائب واحد حاضر جمع حاضر واحد مکمل جمع مکمل
 نھی شود نھی شوند نھی شوی نھی شوے نھی شوم نھی شومے
 ترجمہ: وہ مارا جاتا وہ مارے تو مارا تم مارے میں مارا ہم مارے
 ہے جاتے ہیں جاتا ہے جاتے ہو جاتا ہوں جاتے ہیں

فعل مستقبل مجہول

قاعدہ: ماضی مطلق معروف کے بعد ء۔ لگا کر جوابد شدز زیادہ کرو۔ جیسے کر دے کرو شد (وہ کھا جائے گا)

گردان: واحد غائب جمع غائب واحد حاضر جمع حاضر واحد مكلم جمع مكلم
 كرده خواهد كرده خواهند كرده خوانى كرده خواهد كرده خواهم كرده خواهم
 شد شد شد شد شد شد
 ترجمہ: وہ کیا وہ كے تو کیا تم كے میں کیا ہم كے
 جانے گا جائیں گے جائے گا جاؤ گے جاؤں گا جائیں گے

درس ہفتم

(متعدی کی اقسام بلحاظ ہناوٹ)

۱- متعدی بنفسه ۲- متعدی بالواسطه ۳- متعدی التمتع

متعدی بنفسہ اس فعل کو کہتے ہیں جو اصل میں سی متعدی ہو جیسے کر خورد وغیرہ

۲۔ متعذی بالواسطہ جو فعل لازم سے متعذی بنایا گیا ہو اور اصل میں لازم ہو جیسے دو انید۔ رسانید۔ جن کی اصل دوید اور رسید ہے جو لازم ہیں۔

۳۔ متعذی المتعذی۔ جو فعل متعذی سے دوبارہ کسی لفظ کے زیادہ کرنے سے متعذی بنایا گیا ہو۔ جیسے خور انید جس کی اصل خورد ہے اور خورد خود بھی متعذی ہے۔ نوٹ متعذی بنفسہ و متعذی بالواسطہ ایک مفعول کو چاہتے ہیں لیکن متعذی المتعذی ایک سے زیادہ مفعول چاہتا ہے۔ مثلاً

متعذی بنفسہ سلیم کتاب خواند سلیم نے کتاب پڑھی) اس میں کتاب مفعول ہے۔
 متعذی بالواسطہ سلیم اسپ انید سلیم نے گھوڑا دوڑایا) اس میں اسپ مفعول ہے۔
 متعذی المتعذی سلیم فقیر انان خور انید سلیم نے فقیر کو کوئی کھلائی) اس میں فقیر اور انان ہر دو مفعول ہیں۔

متعذی بالواسطہ یا متعذی المتعذی

بنانے کا قاعدہ

جس فعل کو متعذی یا متعذی المتعذی بنانا ہو۔ اس کے (امر حاضر کے) آخر "انیدن" یا "اندن" لگا دو تو وہ متعذی یا متعذی المتعذی بن جائے گا۔ پھر اس سے حسب قاعدہ جو فعل بنانا چاہو، بنا لو۔ مثلاً:-

لازم سے متعذی (متعذی بالواسطہ)

مصدر لازم	امر	مصدر متعذی
رسیدن (پہنچنا)	رس	رسانیدن یا رساندن (پہنچانا)

مصدر لازم	امر	مصدر متعدی
دویدن (دوڑنا)	دو	دوانیدن یا دواندن (دوڑانا)
جستن (اچھلنا)	جھ	جهانیدن یا جهاندن (اچھالنا)
لشتن (بیٹھنا)	نشیں	نشانیدن یا نشانندن (بیٹھانا)
ترسیدن (ڈرنا)	ترس	ترسانیدن یا ترسانندن (ڈرانا)
روئیدن (اُگنا)	روی	رویانیدن یا رویانندن (اُگانا)
فہمیدن (سمجھنا)	فہم	فہمانیدن یا فہمانندن (سمجھانا)
درخشیدن (چمکانا)	درخش	درخشانیدن یا درخشاندن (چمکانا)

متعدی سے متعدی (متعدی المتعدی)

مصدر متعدی	امر	متعدی المتعدی
خوردن (کھانا)	خور	خورانیدن یا خوراندن (کھلانا)
نوشیدن (پینا)	نوش	نوشانیدن یا نوشاندن (پلانا)
دادن (دینا)	دہ	دہانیدن یا دہاندن (دلانا)
نوشتن (لکھنا)	نویس	نویسانیدن یا نویساندن (لکھانا)
خرامیدن (ٹھلنا)	خوام	خرامانیدن یا خراماندن (ٹھالانا)
جوشیدن (اُبلنا)	جوش	جوشانیدن یا جوشاندن (اُبالنا)
بخشیدن (بخشنا)	بخش	بخشانیدن یا بخشاندن (بخشنا)
بشستن (دھونا)	شوی	شویانیدن یا شویاندن (دھولانا)

تمام افعال معروف کی گروائیں (از مصدر کردن)

فعل / پینے	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
ماضی مطلق	کرد	کردند	کردی	کردید	کردم	کردیم
ترجمہ	اس نے کیا	انہوں نے کیا	تو نے کیا	تم نے کیا	میں نے کیا	ہم نے کیا
ماضی قریب	کرده است	کرده اند	کرده ای	کرده اید	کرده ام	کرده ایم
ترجمہ	اس نے کیا ہے	انہوں نے کیا ہے	تو نے کیا ہے	تم نے کیا ہے	میں نے کیا ہے	ہم نے کیا ہے
ماضی بعید	کرده بود	کرده بودند	کرده بودی	کرده بودید	کرده بودم	کرده بودیم
ترجمہ	اس نے کیا تھا	انہوں نے کیا تھا	تو نے کیا تھا	تم نے کیا تھا	میں نے کیا تھا	ہم نے کیا تھا
ماضی شکیہ	کرده باشد	کرده باشند	کرده باشی	کرده باشید	کرده باشیم	کرده باشیم
ترجمہ	اس نے کیا ہوگا	انہوں نے کیا ہوگا	تو نے کیا ہوگا	تم نے کیا ہوگا	میں نے کیا ہوگا	ہم نے کیا ہوگا
ماضی استمراری	می کرد	می کردند	می کردی	می کردید	می کردم	می کردیم
ترجمہ	وہ کرتا تھا	وہ کرتے تھے	تو کرتا تھا	تم کرتے تھے	میں کرتا تھا	ہم کرتے تھے
ماضی منتزائی	کرده	کردند	کردی	کردید	کردے	کردیم
ترجمہ	وہ کرتا	وہ کرتے	تو کرتا	تم کرتے	میں کرتا	ہم کرتے

باقی افعال کی گردانیں

فعل / صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فعل مضارع	کند	کنند	کنی	کنید	کنم	کنیم
ترجمہ	وہ کرے	وہ کریں	تو کرے	تم کرو	میں کروں	ہم کریں
فعل حال	می کند	می کنند	می کنی	می کنید	می کنم	می کنیم
	وہ کرتا ہے	وہ کرتے ہیں	تو کرتا ہے	تم کرتے ہو	میں کرتا ہوں	ہم کرتے ہیں
فعل مستقبل	خواہد کرد	خواہند کرد	خواہی کرد	خواہید کرد	خواہم کرد	خواہیم کرد
	وہ کرے گا	وہ کریں گے	تو کرے گا	تم کرو گے	میں کروں گا	ہم کریں گے
فعل امر	-	-	بکن	بکنید	-	-
ترجمہ	-	-	تو کر	تم کرو	-	-
فعل نہی	-	-	مکن	مکنید	-	-
ترجمہ	-	-	تو مت کر	تم مت کر	-	-

تمام افعال (مجهول) کی گروائیں (از مصدر کردن)

فعل / صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
ماضی مطلق	کرده شد	کرده شدند	کرده شدی	کرده شدید	کرده شدم	کرده شدیم
ترجمہ	وہ کیا گیا	وہ کئے گئے	تو کیا گیا	تم کئے گئے	میں کیا گیا	ہم کئے گئے
ماضی قریب	کرده شده	کرده شده	کرده شده	کرده شده	کرده شدم	کرده شده
ترجمہ	وہ کیا گیا ہے	وہ کئے گئے	تو کیا گیا	تم کئے گئے	میں کیا گیا	ہم کئے گئے
ماضی بعید	کرده شد بود	کرده شدند بود	کرده شدی بودی	کرده شدید بودید	کرده شدم بودم	کرده شدیم بودیم
ترجمہ	وہ کیا گیا تھا	وہ کئے گئے	تو کیا گیا تھا	تم کئے گئے	میں کیا گیا تھا	ہم کئے گئے
ماضی تشریف	کرده شده باشند	کرده شده باشند	کرده شده باشی	کرده شده باشید	کرده شده باشم	کرده شده باشیم
ترجمہ	وہ کیا گیا ہوگا	وہ کئے گئے	تو کیا گیا ہوگا	تم کئے گئے	میں کیا گیا ہوگا	ہم کئے گئے
ماضی استمراری	کرده می شد	کرده می شدند	کرده می شدی	کرده می شدید	کرده می شدم	کرده می شدیم
ترجمہ	وہ کیا جاتا تھا	وہ کئے جاتے	تو کیا جاتا تھا	تم کئے جاتے	میں کیا جاتا تھا	ہم کئے جاتے
ماضی تمنائی	کرده شد س	کرده شدند س	کرده می شدی	کرده می شدید	کرده می شدم	کرده می شدیم
ترجمہ	وہ کیا جاتا	وہ کئے جاتے	تو کیا جاتا	تم کئے جاتے	میں کیا جاتا	ہم کئے جاتے

باقی افعال کی گردانیں

فعل / صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فعل مضارع	کروہ شئو	کروہ شئو	کروہ شئو	کروہ شئو	کروہ شئو	کروہ شئو
ترجمہ	وہ کیا جائے	وہ کئے جائیں	تم کئے جاؤ	تم کئے جاؤ	ہم کئے جائیں	ہم کئے جائیں
فعل حال	کروہ می شئو	کروہ می شئو	کروہ می شئو	کروہ می شئو	کروہ می شئو	کروہ می شئو
ترجمہ	وہ کیا جاتا ہے	وہ کئے جاتے ہیں	تم کئے جاتے ہو	تم کئے جاتے ہو	ہم کیا جاتا ہے	ہم کئے جاتے ہیں
فعل مستقبل	کروہ خواہد	کروہ خواہد	کروہ خواہد	کروہ خواہد	کروہ خواہد	کروہ خواہد
ترجمہ	وہ کیا جائے گا	وہ کئے جائیں گے	تم کئے جاؤ گے	تم کئے جاؤ گے	ہم کیا جائے گا	ہم کئے جائیں گے
فعل امر	-	-	کروہ شئو	کروہ شئو	-	-
ترجمہ	-	-	تم کئے جاؤ	تم کئے جاؤ	-	-
فعل نہی	-	-	کروہ مشئو	کروہ مشئو	-	-
ترجمہ	-	-	تم نہ کئے جاؤ	تم نہ کئے جاؤ	-	-

نوٹ :

افعال مجہول صرف متعدی فعلوں سے بنتے ہیں۔ لازم فعلوں سے نہیں بنتے۔

درسِ بیست و یکم

مذکر مؤنث

مذکر: وہ لفظ ہے جو "ز" کے لیے بولا جائے مثلاً پسر، اسپ، خادم
مؤنث: وہ لفظ ہے جو "ہ" کے لیے بولا جائے مثلاً دختر، مادیان، خادمہ

مذکر و مؤنث کا گوشوارہ

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
پدر	مادر	خان	خانم	نر گاؤ	مادہ گاؤ
پسر	دختر	کد خدا	کد بانو	نر شتر	مادہ شتر
برادر	خواہر	بیگم	بیگم	گر بہ نر	گر بہ مادہ
مرد	زن	اسپ	اسپ	کجشک نر	کجشک مادہ
بندہ	کنیز	مکیان	مکیان	والد	والدہ
دیو	پی	مُرخ	مُرخ	جد	جدہ
شوہر	زن	دکتر زن	دکتر	حبیب	حبیبہ
خواجہ	خاتون	خال	خالہ	معلم	معلمہ
خُسر	خوشدامن	عم	عمہ	مریض	مریضہ
غلام	کنیز	ناکثدا	دوشیزہ	شاعر	شاعرہ
داماد	عروس	نر شیر	مادہ شیر	عالم	عالمہ

درس بیست و دوم

اعداد (گنتی)

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
۱	یک	۱۷	هفده	۳۳	سی و سه	۴۹	چهل و نه
۲	دو	۱۸	هجده	۳۴	سی و چهار	۵۰	پنجاه
۳	سه	۱۹	نوزده	۳۵	سی و پنج	۵۱	پنجاه و یک
۴	چهار	۲۰	بیست	۳۶	سی و شش	۵۲	پنجاه و دو
۵	پنج	۲۱	بیست و یک	۳۷	سی و هفت	۵۳	پنجاه و سه
۶	شش	۲۲	بیست و دو	۳۸	سی و هشت	۵۴	پنجاه و چهار
۷	هفت	۲۳	بیست و سه	۳۹	سی و نه	۵۵	پنجاه و پنج
۸	هشت	۲۴	بیست و چهار	۴۰	چهل	۵۶	پنجاه و شش
۹	نه	۲۵	بیست و پنج	۴۱	چهل و یک	۵۷	پنجاه و هفت
۱۰	ده	۲۶	بیست و شش	۴۲	چهل و دو	۵۸	پنجاه و هشت
۱۱	یازده	۲۷	بیست و هفت	۴۳	چهل و سه	۵۹	پنجاه و نه
۱۲	دوازده	۲۸	بیست و هشت	۴۴	چهل و چهار	۶۰	شصت
۱۳	سیزده	۲۹	بیست و نه	۴۵	چهل و پنج	۶۱	شصت و یک
۱۴	چهارده	۳۰	سی	۴۶	چهل و شش	۶۲	شصت و دو
۱۵	پانزده	۳۱	سی و یک	۴۷	چهل و هفت	۶۳	شصت و سه
۱۶	شانزده	۳۲	سی و دو	۴۸	چهل و هشت	۶۴	شصت و چهار

۶۵	شصت و پنج	۷۸	ہفتاد و ہشت	۹۱	نود و یک
۶۶	شصت و شش	۷۹	ہفتاد و نہ	۹۲	نود و دو
۶۷	شصت و ہفت	۸۰	ہشتاد	۹۳	نود و سہ
۶۸	شصت و ہشت	۸۱	ہشتاد و یک	۹۴	نود و چار
۶۹	شصت و نہ	۸۲	ہشتاد و دو	۹۵	نود و پنج
۷۰	ہفتاد	۸۳	ہشتاد و سہ	۹۶	نود و شش
۷۱	ہفتاد و یک	۸۴	ہشتاد و چار	۹۷	نود و ہفت
۷۲	ہفتاد و دو	۸۵	ہشتاد و پنج	۹۸	نود و ہشت
۷۳	ہفتاد و سہ	۸۶	ہشتاد و شش	۹۹	نود و نہ
۷۴	ہفتاد و چار	۸۷	ہشتاد و ہفت	۱۰۰	صد
۷۵	ہفتاد و پنج	۸۸	ہشتاد و ہشت	۱۰۰۰	ہزار
۷۶	ہفتاد و شش	۸۹	ہشتاد و نہ	۱۰,۰۰۰	دہ ہزار
۷۷	ہفتاد و ہفت	۹۰	نود	۱۰۰,۰۰۰	لک

نوٹ: جو اتم گنتی کو ظاہر کرے اُسے اتم عدد اور جس کی گنتی ظاہر کی جائے، اُسے معدود کہتے ہیں۔ مثلاً "چار کتاب" اس میں چار اتم عدد اور "کتاب" معدود ہے اور عدد معدود کے مجموعے کو مرکب عددی کہتے ہیں۔

اعداد تیرہویں

پہلا	یکم	چوتھا	چارم	ساتواں	ہفتم	دسواں	دہم
دوسرا	دوم	پانچواں	پنجم	آٹھواں	ہشتم	گیارہواں	یازدہم
تیسرا	سوم	چھٹا	ششم	نواں	نہم	بارہواں	دوازدہم

میسواں	بیستم	چالیسواں	چہل و چہلکم	پچاسواں	پچاسم
چوبیسواں	بست و چہارم	ارٹالیسواں	چہل و ہشتم	ساکھواں	شصتم

نوٹ: جو اعداد گنتی کے علاوہ ترتیب کو بھی ظاہر کریں انہیں "اعداد ترتیبی" کہتے ہیں۔ اور ان کے بنانے کے لیے اعداد کے بعد "م" زیادہ کرتے ہیں اور کبھی "م" کے بعد "ین" بھی زیادہ کرتے ہیں مثلاً ہفتتین، اوہین، یا زوہین وغیرہ

ایک ہفتہ

ہفتہ	شنبه	سوموار	دوشنبہ	بدھوار	چار شنبہ
اتوار	یک شنبہ	منگل وار	سہ شنبہ	جمعرات	پنج شنبہ
		جمعہ	جمعہ یا آدینہ		

ایرانی بارہ ماہ

۱	فروردین	۳۱ یوم	۷	مہر	۳۰ یوم
۲	اردی بہشت	۳۱ یوم	۸	آبان	۳۰ یوم
۳	خرداد	۳۱ یوم	۹	آذر	۳۰ یوم
۴	تیر	۳۱ یوم	۱۰	دے	۳۰ یوم
۵	مرداد	۳۱ یوم	۱۱	بہمن	۳۰ یوم
۶	شہر پور	۳۱ یوم	۱۲	اسفند	۳۰ یوم

نوٹ: اسفند کبھی انتیس کا اور کبھی تیس کا ہوتا ہے۔

درسِ بیست و سوم

اسماء: واحد، جمع

واحد: وہ کلمہ ہے جو ایک چیز یا ایک شخص کو ظاہر کرے مثلاً قلم، دانا،

پرنده، پسر، دختر
جمع: وہ کلمہ ہے جو ایک سے زیادہ چیزوں کو ظاہر کرے مثلاً قلم، پطغان،

دانیان، پرندگان، پسران، دختران

بنانے کے قواعد

فارسی میں جمع بنانے کے لیے دو لاحقے ہیں:-

۱۔ ان ۲۔ ہا

۱۔ ان: جاندار اسموں کی جمع بنانے کے لیے کام آتا ہے مثلاً مرد سے مردان، زن سے زنان۔ بزرگ سے بزرگان۔ اگر واحد (جاندار) کے آخر ”ی“ یا ”و“ ہو۔ تو ”یان“ زیادہ کرتے ہیں مثلاً:- دانا سے دانیان، خوب رو سے خوبرویان۔ اگر واحد (جاندار) کے آخر میں ”ہ“ ہو تو اسے ”گ“ سے بدل کر ”ان“ زیادہ کرو۔ مثلاً بندہ سے بندگان، پرنده سے پرندگان

۲۔ ہا: بے جان اسموں کی جمع بنانے کے لیے آتا ہے مثلاً قلم سے قلم، شب سے شب، کتاب سے کتاب، ہا۔

۳۔ کبھی ”ات“ اور ”جات“ کی زیادتی سے جمع بناتے ہیں۔ مثلاً بیگم سے بیگمات، وہ سے دہات، نقشہ سے نقشہ جات، قلعہ سے قلعہ جات

واحد جمع کا گوشوارہ

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
طفل	اطفال	بدرگو	بدرگو بیان	روز	روزہا
مرد	مردان	ماہ رُو	ماہ رُو بیان	شب	شبہا
زن	زنان	جنگجو	جنگجو بیان	قلم	قلمہا
دختر	دختران	پرندہ	پرندگان	راہ	راہہا
پسر	پسران	درندہ	درندگان	نقشہ	نقشہ بات
بزرگ	بزرگان	چرندہ	چرندگان	باغ	باغات
وانا	وانایان	بندہ	بندگان	قصبہ	قصبہات
گدا	گدایان	ستارہ	ستارگان	بگیم	بگیمات
ناہینا	ناہینیان	تشنہ	تشنگان	مغلمہ	مغلمہات
خوبرو	خوبرویان	گوسنہ	گوسنگان	سرخ	سرخہا
گل رو	گل رویان	جویندہ	جویندگان	چشم	چشمہا

۲۔ اسم تصغیر

وہ اسم ہے جو چھوٹائی کے معنوں کو ظاہر کرے مثلاً صندوقچہ (چھوٹا

صندوق) مشکیزہ (چھوٹی مشک)

بنانے کا قاعدہ

اسم کے آخر میں ذیل علامات لگا کر بناتے ہیں :-

ک : دخترک ، دہک ، طفلک ، زانک :

چہ: صندوقچہ - دیچہ - طاقچہ - مورچہ:
 بیچہ: دریچہ - باغیچہ - بزمیچہ:
 یزہ: نایزہ (چھوٹی ناؤ) مشکیزہ (چھوٹی مشک)
 ۱۰۵: پسرو - دخترہ - پسرو - دخترہ:

۳۔ اسم مکبر

وہ اسم ہے جو بڑائی کے معنوں کو ظاہر کرے مثلاً شاہ راہ (بڑا راستہ)
 بنانے کا قاعدہ

اسم کے بعد مندرجہ ذیل علامات لگا کر بناتے ہیں :-
 شہ: شاہ - شاہ راہ، شہپر، شہتیر، شہنوت، شاہ کار، شہسوار، شہرگ،
 خمر: خمرنگ (چٹان) خراس (بڑی پچی) خرمگس (بڑی مگھی) خرمہر، خرمپشتہ
 دیو: دیو مردم، دیو کمان (بڑی کمان) دیو پاد (کڑی) دیو گندم:

۴۔ اسم ظرف

ایسا کلمہ جو وقت یا جگہ کے معنی دے۔ اُسے اسم ظرف کہتے
 ہیں۔ اگر وقت کے معنی دے تو ”ظرف زماں“ اور اگر جگہ کے
 معنی دے تو اسے ”ظرف مکان“ کہتے ہیں۔ مثلاً:-
 ظرف زماں :- سحر، صبح، شام، روز، شب، ماہ، سال، امروز،
 فردا، دیروز، صبح گاہ، سحر گاہ وغیرہ:
 ظرف مکان :- پاکستان، عید گاہ، قبرستان، میخانہ، میکہ:

بنانے کے قواعد

ظرف زبان مفرد کلمات ہوتے ہیں۔ ظرف مکان مندرجہ ذیل علامات لگا کر بناتے ہیں :- مثلاً

خانہ :- شراب خانہ ، کتاب خانہ ، میخانہ ، پست خانہ (ڈاک خانہ) گاہ :- قربان گاہ ، چراگاہ ، عید گاہ ، خواب گاہ ، مسجد گاہ ، آرام گاہ ، نشست گاہ ، زیارت گاہ ، شکار گاہ ، رزم گاہ

دان :- قلم دان ، گل دان ، نمک دان ، عطردان ، شمع دان

کدہ :- صنم کدہ ، بُت کدہ ، آتش کدہ ، عشرت کدہ ، میکہ

ستان :- گلستان ، خارستان ، نخلستان ، پاکستان ، افغانستان

زار :- لالہ زار ، گلزار ، زعفران زار ، چمن زار ، مرغ زار

سرائی :- حرم سرائی ، مہمان سرائی ، کارواں سرائی ، عشرت سرائی

سار :- کوہسار ، شاخسار ، نمک سار

بار :- رُودبار ، زنگبار ، جوہار

شن :- گلشن

عربی ظرف مکان مندرجہ ذیل اوزان پر آتے ہیں

۱۔ مَفْعِل :- مثلاً مجلس ، مشرقی ، مغرب ، مسجد ، منزل ، محفل

۲۔ مَفْعَل :- مقتل (جائے قتل) ، مطلع (جائے طلوع) ، مخزن ، مکتب ،

مذبح (جائے ذبح) ، مطبخ ، منبع ، مخرج

۳۔ مَفْعَلہ :- مدرسہ ، مقبرہ

۵۔ اسم فاعل

وہ اسم مشتق ہے۔ جو کسی کام کے کرنے والے کو ظاہر کرے
مثلاً خوردہ (کھانے والا) کارکن (کام کرنے والا) دانا (جاننے
والا) وغیرہ ۞

اُردو میں اس کی علامت لفظ کے آخر میں ” والا ،
والے ، والی ، والیاں “ ہے ۞
بنانے کے قواعد

(۱) فعل امر کے آخری حرف کے نیچے زیر دے کر بعد میں ”نہ“
لگاؤ۔ مثلاً

فعل امر	اسم فاعل	فعل امر	اسم فاعل	فعل امر	اسم فاعل
خور	خوردہ	نوٹش	نوٹشدہ	رو	روندہ
کمن	کنندہ	نویس	نویسندہ	خوان	خواندہ

اگر فعل امر کے آخر ”ا“ یا ”د“ ہو۔ بشرطیکہ اس کے مضارع
میں ”می“ ہو۔ تو ”نہ“ سے پہلے ”می“ زیادہ کرو۔ مثلاً

امر مضارع	اسم فاعل	امر مضارع	اسم فاعل
گو	گوید	فرما	فرماید
جو	جوید	سرا	سرائید

(۲)۔ فعل امر کے بعد ”ا“ زیادہ کرنے سے مثلاً

دان سے دانا۔ بین سے بینا۔ گو سے گویا۔ دار سے دارا۔
جو سے جویا۔ شنو سے شنوا ۞

۳۔ فعل امر کے بعد "ان" زیادہ کرنے سے مثلاً تاب سے تاہاں۔ درخش سے درخشاں، سوز سے سوزاں۔ خواہ سے خواہاں۔

۴۔ اسم اور فعل امر کے ملنے سے مثلاً دل کش، دل ربا، دل فریب، کارکن آتش پڑ، (باورچی) راہ گیر، خاک کش، بُت شکن، گندم نما، جو فروش، دعا گو، خیر طلب، دور اندیش، جامہ دوز، کفش دوز، حیرت زاء، جاروب کش (ایسے اسم فاعل کو "اسم فاعل ترکیبی" کہتے ہیں)

۵۔ اسم کے بعد مندرجہ ذیل علامات لگا کر:-

بان، دار، گر، کار، ور، ناک، مند، گین، چچی۔

بان: دربان، شتر بان، فیل بان، سار بان، پاسبان، کشتی بان۔

دار: فوجدار، تاجدار، سپہدار، آبدار، رازدار، دل دار۔

گر: زرگر، آہن گر، مس گر، کارگر، دریوزہ گر، گداگر، ستم گر۔

کار: پروردگار، خدمت کار، گنہگار، پرہیزگار۔

کار: خطا کار، بدکار، نیکیو کار، سیہ کار، طمع کار۔

ور: تاجور، جانور، دانشور، سنہور، مزدور، نامور۔

ناک: دردناک، غمناک، خوفناک، اندوہناک۔

مند: عقل مند، خردمند، دردمند، دانش مند۔

گین: اندوگین، غمگین۔

چچی: تفتنگچی، توپچی، کاسیکی۔

"عربی اسم فاعل" عام طور پر "فاعل" کے وزن پر آتے ہیں۔ مثلاً

عادل، ظالم، ناظر، خالق، رازق، عاقل، جاہل، عالم، فاعل، کاتب، شاعر

صایر - تاجر - ساحر - زاید - خادم - حافظ :

۶۔ اتم مفعول

وہ اتم مشتق ہے۔ جو اُس شخص یا اُس چیز کو ظاہر کرے جس پر کوئی فعل واقع ہوا ہو۔ مثلاً ذریدہ ، پُڑایا ہوا ، خوردہ کھایا ہوا :

بنانے کے قواعد

۱۔ مصدر کا "ن" "ہ" سے بدل دو۔ مثلاً خوردن سے خوردہ ، گفتن سے گفتہ ، دیدن سے دیدہ :

۲۔ کبھی اتم کے بعد اتم مفعول لگا کر۔ مثلاً جہاں دیدہ ، سال خوردہ ، ناز پر خوردہ ، برن رسیدہ ، عمر رسیدہ ، خوفزدہ :

۳۔ کبھی اتم اور ماضی مطلق مل کر مثلاً خون آلود ، زراندود ، غم آلود ، خدا داد ، خاک آلود :

نوٹ :- لازم مصادر سے اتم مفعول نہیں آتا :

آمدہ ، رفتہ ، اتم مفعول نہیں بلکہ صفت مشبہ ہیں :

"عربی اتم مفعول" عام طور پر مفعول کے وزن پر آتے ہیں مثلاً مظلوم ، مقتول ، مخلوق ، مجہول ، معبود ، مکتوب ، مخدوم ، مسجود ، منظور ، مجبور ، مرحوم ، مطلوب ، معقول ، محکوم ، مسجود ، محمود ، مشروب ، ماکول ، مرطوب ، مظلوم ، محروم :

درسِ ملیت و چہارم مرکبات

۱۔ مرکب نام :- الفاظ کا ایسا مجموعہ جس سے پوری بات سمجھ میں آجائے مثلاً
حمید بدر سے رفت (حمید مدرس سے گیا) ❖

مرکب نام کو بھی مجملہ کہتے ہیں ❖

۲۔ مرکب ناقص :- الفاظ کا ایسا مجموعہ جس سے پوری بات سمجھ میں نہ آئے۔
مثلاً کتاب احمد، دستارِ سنہر ❖
مرکب ناقص کی قسمیں

۱۔ مرکب اضافی :- ایسا مرکب جو مضاف اور مضاف الیہ سے مل کر ترکیب
پائے مثلاً کتاب احمد۔ اسپِ اسلم۔ فارسی میں پہلا کلمہ مضاف اور دوسرا
مضاف الیہ ہوتا ہے۔ اوپر کی مثالوں میں کتاب، اسپ، مضاف اور احمد
اسلم مضاف الیہ ہیں ❖

۲۔ مرکب توصیفی :- ایسا مرکب جو صفت اور موصوف سے مل کر ترکیب پائے مثلاً
دستارِ سنہر، دستارِ موصوف اور سنہر صفت ہے ❖

۳۔ مرکب عددی :- ایسا مرکب جو عدد اور معدود سے مل کر ترکیب پائے مثلاً
ہفت آسمان، ہفت معدود اور آسمان معدود ہے ❖

۴۔ مرکب عطفی :- جن دو کلموں کے درمیان حرفِ عطف (و) آئے مثلاً شب و روز
زمین و آسمان۔ حرفِ عطف (و) سے پہلے کلمے کو ”معطوف الیہ“ اور بعد والے
کلمے کو ”معطوف“ کہتے ہیں ❖
کتاب محمد انور عثمانی گلشنِ معارف